11- میری آواز سنو!

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سیارہ	گردش کرنے والا ستارہ	کھادیں	کھاد کی جمع
شادابی	سیرابی، تازگی	بے تحاشا	بہت زیادہ
وافر	کثرت سے	کثافت	گندگی، غلاظت
حلیہ	ظاہری وضع قطع	دامن	گھیرا، جھولی
وار	حملہ	آلودہ	گندہ
بہرا	جسے سنائی نہ دے	دوبھر	دشوار، مشکل، ناگوار
آہیں	آہ کی جمع	فخر	شرف، شیخی
فریادیں	فریاد کی جمع	زحمت	دُکھ، تکلیف، مصیبت
ترقی	اضافہ، برتری، بلندی	تباہی	بربادی
ایجاد	نئی بات پیدا کرنا	چھڑکاؤ	چھڑکنا
غرض وغایت	غرض اور مطلب	تدابیر	تدبیر کی جمع، منصوبہ
عار	شرم	مویشی	جانور
مُضر	نقصان دہ	رواں دواں	جاری وساری
زہر آلود	زہر ملا ہوا	دھرتی ماتا	ماں جیسی دھرتی
بے حس	حرکت کے بغیر،	مادرِ وطن	وطن کی ماں
	احساس سے خالی	سنگ دل	سخت دل
مجال	جرأت، ہمت	روا رکھنا	رویہ / برتاؤ
زیرِ آب	پانی کے نیچے	غارت	تباہ، برباد

تشریحات وتوضیحات

1- **کان پر جوں نہ رینگنا:** ذرہ برابر بھی اثر نہ ہونا، بالکل پروانہ کرنا

2- **یومِ ارض:** 22 اپریل کو یومِ ارض منایا جاتا۔ اس کا مقصد انسان کو اُن خطرات سے آگاہ کرنا ہے جو زمین کے لیے نقصان دہ ہیں۔

3- **آبی مخلوق:** سمندر میں رہنے والی مخلوق جیسے مچھلیاں اور جھینگے وغیرہ

4- **قدرتی ماحول:** ایسا ماحول جس میں قدرتی نباتات موجود ہوں

خلاصہ: میں ایک سیارہ ہوں۔ وہ سیارہ جس پر آپ رہتے ہیں۔ دنیا والوں نے میرا نام زمین رکھا ہے۔ میں ہزاروں سال پہلے وجود میں آئی تھی۔ میں جیسی نظر آتی ہوں پہلے ایسی نہ تھی۔ میرے سینے پر جنگل تھے جن میں جانور بھاگتے پھرتے تھے۔ دریاؤں اور سمندروں کا پانی صاف تھا۔ ماحول پُرسکون تھا۔ پھر یوں ہوا کہ حضرت انسان نے میرا حلیہ بگاڑنا شروع کیا۔ اپنے فائدے کی خاطر درختوں کو کاٹنا شروع کر دیا۔ جب بھی کوئی درخت کٹتا ہے میں ٹھنڈی آہ بھر کے رہ جاتی ہوں مگر میری آہیں اور فریادیں انسان کے دل پر کچھ اثر نہیں کرتیں۔ دنیا والے کہتے ہیں کہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ انسان نے ترقی کی ہے۔ وہ پتھر کے زمانے سے ترقی کرتے کرتے ایٹمی دور میں پہنچ چکا ہے۔ کارخانے بنا لیے ہیں، پرندوں کی طرح آسمان میں اُڑتا ہے، سمندروں کے سینے چیر کر زیرِ آب بھی تیر سکتا ہے۔ ترقی کرنے کے لالچ میں یہ لوگ نہیں سمجھتے کہ چمنیوں سے اُٹھنے والا دھواں کس طرح میرے حُسن کو خراب کر رہا ہے۔ گاڑیوں کا دھواں کس طرح کثافت سے میرا دامن آلودہ کر رہا ہے۔ ایٹم بم کی ایجاد پر انسان کو بڑا فخر ہے لیکن اس کے نقصانات کے بارے میں سوچنے کی زحمت کوئی نہیں کرتا۔ بھول گئے، ہیروشیما اور ناگاساکی پر ٹوٹنے والی تباہی کو؟ رہی بات یہ کہ کیمیائی کھادوں اور کیڑے مار ادویات سے فصلوں کی پیداوار میں اضافہ تو ہوتا ہے لیکن اس کے نقصانات کا تصور کوئی نہیں کر سکتا۔ ادویات کے چھڑکاؤ کی بدولت میری فضا زہر آلود ہوتی ہے۔ چھڑکاؤ کی گئی سبزیوں، پھلوں، اناج سے صحت پر بُرا اثر پڑتا ہے۔ دوسری طرف کارخانوں سے نکلنے والا کیمیکل والا زہریلا پانی ندی نالوں میں بہانے سے یہی پانی دریاؤں میں جب جاتا ہے تو سمندری مخلوق اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھتی ہے۔ تمھیں تو کارخانے رواں دواں رکھنے ہیں چاہے اس سے تمام آبی مخلوق موت کے منھ میں نہ چلی جائے۔

تم انسان کیسی مخلوق ہو مجھے دھرتی ماتا اور مادرِ وطن کہتے ہو۔ سنگ دل سے سنگ دل اولاد بھی ماں کے ساتھ ایسا سلوک نہیں کرتی جیسا تم میرے ساتھ روا رکھتے ہو۔ کچھ درد دل رکھنے والے انسان میرے بچاؤ کے لیے تدبیریں کرتے رہتے ہیں۔ ان کی کوششوں کی وجہ سے دنیا بھر میں 22 اپریل کو یومِ ارض منایا جاتا ہے۔ اس دن کے منانے کا مقصد انسان کو ان خطرات سے آگاہ کرنا ہے جن سے میرا قدرتی ماحول بگڑتا جا رہا ہے۔ تم طالب علم ہو، مجھے تم سے بہت امیدیں ہیں۔ موٹر سائیکل کی جگہ سائیکل کی سواری کی جائے تو دھوئیں میں کمی واقع ہو جائے گی۔ پلاسٹک کے تھیلے بھی میرے لیے شدید خطرہ ہیں۔ کارخانے داروں تک بھی میرا یہ پیغام پہنچا دو کہ کچھ تدابیر اختیار کر کے قدرتی ماحول کو بچا لیں۔ تم کیا سوچ رہے ہو یہی نہ کہ اتنا بڑا کام اور میں ننھا سا طالب علم مجھ اکیلے سے کیا بن پائے گا۔ یہ سوچ دل سے نکال دو۔ یاد رکھو قطرہ قطرہ مل کر دریا بن جاتا ہے۔ تم اپنے حصے کی شمع روشن کرو۔ شمع سے شمع جلے گی تو سارا ماحول روشن ہو جائے گا۔

حل مشقی سوالات

ا۔ **درج ذیل کے مختصر جواب تحریر کریں:**

(i) **آپ بیتی سے کیا مراد ہے؟**

جواب: اپنی کہانی آپ بیان کرنے کو آپ بیتی کہتے ہیں۔

(ii) **زمین کو انسان سے کیا شکایتیں ہیں؟**

جواب:

1- انسان نے درخت کاٹ کر زمین کا حلیہ بگاڑ دیا ہے۔

2- کیمیائی کھادوں کے استعمال نے زمین کا حُسن خراب کر دیا ہے۔

3- ادویات کے چھڑکاؤ کے مضر اثرات نے زمینی فضاؤں کو آلودہ کر دیا ہے۔

(iii) **دھوئیں سے کیا نقصان پہنچتا ہے؟**

جواب: گاڑیوں کے دھوئیں کی کثافت سے فضائی آلودگی میں اضافہ ہو رہا ہے۔

(iv) **زمین انسان کو بے حس اور ظالم کیوں کہتی ہے؟**

جواب: زمین انسان کو بے حس اور ظالم اس لیے کہتی ہے کیونکہ وہ اپنے مفاد کے لیے زمینی خوبصورتی کو خراب کر رہا ہے۔

(v) درخت کاٹنے سے کیا نقصان ہوتا ہے؟

جواب: درخت کاٹنے سے ماحول سے ہریالی اور شادابی ختم ہوتی ہے اور آکسیجن کا خاتمہ ہوتا ہے۔

(vi) پودے لگانے سے زمین پر کیا تبدیلی آ سکتی ہے؟

جواب: پودے لگانے سے زمین کا ماحول سرسبز و شاداب ہوتا ہے۔ وافر مقدار میں آکسیجن پیدا ہوتی ہے۔ ہوا صاف ستھری ہوتی ہے۔

(vii) آبی مخلوق سے کون سی مخلوق مراد ہے؟

جواب: آبی مخلوق سے مراد پانی میں رہنے والی مخلوق ہے مثلاً مچھلیاں، کچھوے، مگرمچھ وغیرہ۔

(viii) زہریلے پانی کے آبی مخلوق پر کیا اثرات پڑتے ہیں؟

جواب: زہریلے پانی سے آبی مخلوق ہلاکت کا شکار ہوتی ہے۔

(ix) یوم ارض کیوں منایا جاتا ہے؟

جواب: یوم ارض منانے کی غرض و غایت انسان کو اُن خطرات سے آگاہ کرنا ہے، جن سے زمین کا قدرتی ماحول بگڑتا جا رہا ہے۔

(x) قدرتی ماحول کو بچانے کے لیے آپ کیا کر سکتے ہیں؟

جواب: قدرتی ماحول کو بچانے کے لیے ضروری ہے کہ زیادہ سے زیادہ درخت لگائے جائیں۔ موٹر سائیکل کی جگہ سائیکل کا استعمال کیا جائے۔ پلاسٹک کے تھیلوں پر پابندی لگائی جائے۔ کارخانے دار ایسی تدابیر اختیار کریں جن سے قدرتی ماحول کم سے کم متاثر ہو۔

۲۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے۔

(i) زمین ہے:
(الف) سیارہ (ب) ستارہ (ج) سیارہ اور ستارہ (د) سیارچہ

(ii) درخت کیا پیدا کرنے کی فیکٹریاں ہیں؟
(الف) ہائیڈروجن (ب) کاربن (ج) آکسیجن (د) نائٹروجن

(iii) آبی مخلوق میں شامل نہیں:
(الف) مچھلی (ب) کچھوے (ج) مگرمچھ (د) خرگوش

(iv) یوم ارض منایا جاتا ہے:
(الف) ۲۲ اپریل کو (ب) ۲۲ جون کو (ج) ۲۲ اگست کو (د) ۲۲ اکتوبر کو

(v) گرد و غبار سے کون سی آلودگی پیدا ہوتی ہے؟
(الف) آبی (ب) فضائی (ج) شور کی (د) بحری

(vi) آلودگی کم کرنے میں مدد ملتی ہے:
(الف) درخت لگانے سے (ب) پلاسٹک کے تھیلوں سے
(ج) کیڑے مار ادویات سے (د) فیکٹریوں سے

جوابات:

(i) سیارہ (ii) آکسیجن (iii) خرگوش
(iv) ۲۲ اپریل کو (v) فضائی (vi) درخت لگانے سے

۳۔ دی گئی مثال کے مطابق درست مترادف کالم "ج" میں لکھیں:

کالم "الف"	کالم "ب"	کالم "ج"
پرندہ	کمال	طائر
ہریالی	زمانہ	سبزہ
درد	ظالم	تکلیف
ترقی	بربادی	کمال
دور	تکلیف	زمانہ
تباہی	طائر	بربادی
سنگ دل	سبزہ	ظالم

۴۔ ان الفاظ اور محاورات کو جملوں میں استعمال کریں:

(حلیہ بگاڑنا، زیرِ آب، آہیں بھرنا، رواں دواں، ڈوبھر ہونا، کانوں کے پردے پھٹ جانا، بے تحاشا، کان پر جوں نہ رینگنا، موت کے منہ میں جانا، روا رکھنا، ہاتھ جوڑنا، پروان چڑھانا)

جواب:

الفاظ	جملے
حلیہ بگاڑنا	ماحولیاتی آلودگی نے زمین کا حلیہ بگاڑ دیا ہے۔
زیرِ آب	زیرِ آب رہنے والی مخلوق کو آبی مخلوق کہتے ہیں۔
آہیں بھرنا	بوڑھی عورت نے آہیں بھرتے ہوئے اپنی دکھی کہانی سنائی۔
رواں دواں	سمندروں اور دریاؤں میں پانی رواں دواں رہتا ہے۔
ڈوبھر ہونا	چوروں نے شریف شہریوں کا جینا ڈوبھر کر دیا ہے۔
کانوں کے پردے پھٹ جانا	شور کی آلودگی سے کانوں کے پردے پھٹ جاتے ہیں۔
بے تحاشا	گاڑیوں سے بے تحاشا شور اور دھواں نکلتا ہے۔
کان پر جوں نہ رینگنا	اُستاد نے بچوں کو بہت ڈانٹا مگر ان کے کان پر جوں نہ رینگی۔
موت کے منہ میں جانا	ایٹم بم کی تباہی کے بعد بہت سے لوگ موت کے منہ میں چلے گئے۔
روا رکھنا	دوسروں کے ساتھ ہمیشہ اچھا سلوک روا رکھنا چاہیے۔
ہاتھ جوڑنا	میں تمھارے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں، خدارا مجھے تباہی سے بچا لو۔
پروان چڑھانا	والدین بڑی محنت اور مشقت سے اپنے بچوں کو پروان چڑھاتے ہیں۔

۵۔ ان الفاظ کے متضاد لکھیں:

بگاڑنا، آہ، زمین، شور، آلودگی، کثافت، ظالم

جواب:

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
بگاڑنا	سنوارنا	آلودگی	غیر آلودگی
آہ	واہ	کثافت	لطافت
زمین	آسمان	ظالم	رحمدل

۶۔ واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھیں:
ایجاد، ادویات، خطرہ، تدابیر، نقصانات
جواب:

واحد	جمع	جمع	واحد
ایجاد	ایجادات	ادویات	دوا
خطرہ	خطرات	تدابیر	تدبیر
		نقصانات	نقصان

۷۔ اعراب کی مدد سے تلفظ واضح کریں:
اثر، حسن، نشان، درد، برق، غارت، فکر
جواب: اَثَر، حُسن، نِشان، دَرد، بَرق، غارَت، فِکر

۸۔ زمین یہ ماننے کو تیار نہیں کہ انسان نے ترقی کی ہے۔ کیا آپ زمین کی اس رائے سے اتفاق کرتے ہیں؟
جواب: جی ہاں، ہم زمین کی اس بات اور اس رائے سے اتفاق کرتے ہیں۔

۹۔ درختوں کے کیا فائدے ہیں؟
جواب: درختوں کے فائدے: درختوں سے وافر مقدار میں آکسیجن پیدا ہوتی ہے۔ ہوا صاف ستھری ہوتی ہے۔ فضا میں گرد و غبار اور دھوئیں کا خاتمہ ہوتا ہے۔

۱۰۔ ''ذرا'' اور ''ذرّہ'' کا فرق جملوں میں استعمال سے واضح کریں۔
جواب: ذرا: ذرا میری بات سنیے۔
ذرّہ: ہمارے وطن کا ذرّہ ذرّہ بہت خوبصورت ہے۔

۱۱۔ اُستاد اور شاگرد کے مابین ''ماحولیاتی آلودگی'' کے موضوع پر ایک مکالمہ لکھیں۔
جواب: استاد صاحب کمرہ جماعت میں داخل ہوتے ہیں۔ تمام طلبہ ادب سے کھڑے ہو جاتے ہیں۔
استاد: بچو! بیٹھ جائیں۔ آج ہم ''ماحولیاتی آلودگی'' کے بارے میں بات کریں گے۔
خالد: سر! ''ماحولیاتی آلودگی'' کے بارے میں ہمیں بتائیں۔
استاد: ''ماحولیاتی آلودگی'' سے مراد صاف ستھرے ماحول کا آلودہ ہونا ہے۔ فضا میں خطرناک گیسوں کا شامل ہونا ہے۔
خالد: جناب ماحولیاتی آلودگی کا سبب کیا ہے؟
استاد: بیٹا! ماحولیاتی آلودگی کے بہت سے اسباب ہیں جن میں فیکٹریوں کا آلودہ پانی داخل ہونا وغیرہ ہے۔ جس سے ہمارا ماحول آلودہ ہو رہا ہے۔
خالد: سر! آبادی کے بڑھنے سے بھی کیا ماحول کی آلودگی پر اثرات مرتب

ہوتے ہیں؟

استاد: بالکل بیٹا! جب آبادی بڑھتی ہے تو زیادہ آبادی ہونے سے زرعی اور صنعتی پیداوار میں بھی اضافہ ہوتا ناگزیر ہوتا ہے۔ جس سے آلودگی میں تیزی سے اضافہ ہوتا ہے۔

خالد: جناب! ہم ماحولیاتی آلودگی پر کیسے قابو پا سکتے ہیں؟

استاد: ہمیں ماحولیاتی آلودگی پر قابو پانے کے لیے کئی اقدامات کرنے ہوں گے۔ جن میں گاڑیوں میں ڈیزل یا پٹرول کی بجائے سی این جی استعمال کرنی چاہیے تا کہ فضا میں کاربن ڈائی آکسائیڈ اور کاربن مونو آکسائیڈ وغیرہ کی مقدار نہ بڑھے اور آبادی پر کنٹرول کرنا چاہیے تا کہ فیکٹریوں وغیرہ کی پیداوار اعتدال میں رہے اور فضا فیکٹریوں وغیرہ کے دھوئیں سے آلودہ نہ ہو۔ زیادہ سے زیادہ درخت لگانے چاہئیں۔

خالد: سر پانی کی آلودگی پر کیسے قابو پایا جا سکتا ہے؟

استاد: اچھا سوال ہے۔ بیٹے! ہمیں چاہیے کہ فیکٹریوں سے نکلنے والے گندے پانی کو قدرتی پانی کے ذخائر میں شامل نہ ہونے دیں یا آلودہ پانی کو صاف کر کے ندی نالوں وغیرہ میں بہائیں۔

خالد: سر! شکریہ آج آپ نے ہمیں بے حد مفید معلومات دیں۔

۱۲۔ دی گئی مثال کی روشنی میں متلازمات لکھیں:

جواب:

الفاظ	متلازمات
سکول	اُستاد، ہیڈ ماسٹر، طالب علم، لائبریری، جماعت کے کمرے، ڈیسک، تختۂ تحریر
باغ	پھول، پودے، پتے، تنے، کانٹے، کیاری، درخت، پھل
ہسپتال	ڈاکٹر، مریض، نرس، بیڈ، وارڈ

کہتے ہیں۔

آپ "ایک پرانی کرسی کی آپ بیتی" لکھیں۔

جواب: "ایک پرانی کرسی کی آپ بیتی"

میں ایک سکول کے سٹور روم میں پڑی ہوئی پرانی کرسی ہوں۔ میں آج آپ کو اپنی آپ بیتی سناتی ہوں۔

ایک دفعہ ایک بڑھئی کو ایک سکول کی طرف سے 500 لکڑی کی کرسیاں تیار کرنے کا آرڈر ملا۔ وہ ایک قریبی جنگل میں گیا تاکہ کرسیوں کے لیے لکڑی حاصل کر سکے۔ میں بھی کرسی بننے سے پہلے ایک تناور درخت کا حصہ تھی۔ بڑھئی نے درخت کاٹ لیا اور پھر اس کے الگ الگ حصے آرے مشین پر بنا لیے۔ آخرکار کرسیاں بنانے کا مرحلہ آیا۔ بڑھئی نے الگ الگ حصے جوڑ کر مجھے تیار کیا اور پھر رنگ کر کے خوبصورت بنایا۔ پھر دوسری کرسیوں کے ساتھ مجھے ایک بڑے ٹرک میں لوڈ کر کے اسکول میں پہنچا دیا گیا۔ مجھے ساتویں جماعت کے کمرہ میں رکھا گیا۔ قوم کے نونہال مجھ پر آرام سے تشریف فرما ہو کر تعلیم حاصل کرتے رہے۔ ہر سال ایک نئی جماعت آتی رہی، روزانہ مجھ پر ایک طالب علم بیٹھتا رہا اور زیورِ تعلیم سے آراستہ ہوتا رہا۔ آخر سالوں گزر گئے، ایک دن ایک شرارتی طالب علم دوسرے شریف طالب علم سے لڑ پڑا۔ جب شریف طالب علم مجھ پر بیٹھنے لگا تو شرارتی طالب علم نے مجھے پکڑ کر پیچھے کھینچ لیا اور گرا دیا۔ شریف طالب علم بھی گر پڑا۔ اس دھینگا مشتی میں میرا ایک بازو ٹوٹ گیا اور ایک ٹانگ کو بھی نقصان پہنچا۔ استاد صاحب جب کمرہ جماعت میں آئے تو انھوں نے شرارتی طالب علم کو اپنے پاس بلا کر سزا دی اور پورا پیریڈ کھڑے رکھا۔ مجھے اُٹھا کر بھی سٹور روم میں رکھوا دیا گیا، جہاں میں اب تک بے کار پڑی ہوں۔ یہ ہے میری پوری آپ بیتی۔